ولادتِ باسعادت
اور
ماہِ ربیع الاول

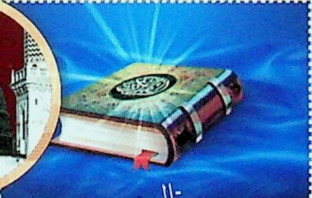

تالیف
کرم الدین سلفی رحمہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

مکتبة ابن کرم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

ولادتِ باسعادت

اور

ماہِ ربیع الاوّل

تالیف

شیخ الحدیث کرم الدین سلفی رحمہ اللہ

مکتبۃ ابن کرم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

{جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں}

نام کتاب :.................. ولادت باسعادت اور ماہ ربیع الاول

تالیف :.................. شیخ کرم الدین سلفی

ناشر :.................. ابومعاویہ تقی الدین احمد

کمپوزنگ :.................. ابومعاویہ

صفحات :.................. 36

تعداد :.................. 1000

اشاعت :.................. اکتوبر 2010ء

قیمت :..................

ای میل :.................. ibn_e_karam@hotmail.com

ہماری کتب ملنے کے پتے

ابومعاویہ تقی الدین احمد 0322/7005199 ✆ 00971/559596893

ابوبکر یاسر 0300/2419597 ✆

مکتبہ قدوسیہ ☎ 042/7230585 غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

مدرسہ دارالحدیث ☎ 0442/521460 ساہیوال روڈ، اوکاڑہ

مکتبہ الامام بخاری ☎ 021/5381717 منظور کالونی، چوہدری رحمت علی روڈ، کراچی

مکتبہ باب السلام ☎ 06/5641293 الشارقۃ۔ الامارت العربیۃ المتحدۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَضَتِ الدُّهُوْرُ وَمَا اَتَيْنَ بِمِثْلِهٖ
وَلَقَدْ اَتٰى فَعَجَزْنَ عَنْ نُّظَرَآئِهٖ

صدیاں گذر گئیں محمد ﷺ جیسا پیدا نہیں ہوا
اور آئندہ بھی پیدا نہیں ہوگا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

1 . عرضِ ناشر 5
2 . پیش لفظ از علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ 7
3 . محبت و عقیدت کا معیار 12
4 . اصلِ عظیم 13
5 . بدعت 17
6 . بدعتی کے عمل برباد 18
7 . بدعتی کا حشر 19
8 . اسلامی عیدیں صرف دو ہیں 21
9 . مجالسِ میلاد کے ایجاد کی تاریخ 23
10 . رسول اللہ ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فیصلہ 31
11 . میلاد میں قیام کرنا 32
12 . طعام 33
13 . مولانا ابوالکلام آزاد رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب لکھا ہے..... 35

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

الحمد للّٰه رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين وعلى آله وأصحابه ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين. أمّا بعد

کتاب وسنت ایک ایسی نعمت ہے کہ جس پر عمل کر کے ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔اس کامیابی کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے ہر عمل کو دیکھیں کہ کتاب وسنت کے مطابق ہے یا نہیں۔

کتاب وسنت سے ثابت اعمال کی پہچان یہی ہے کہ دنیا کے کسی بھی خطہ میں کیے جائیں ایک ہی طرح کے ہوں گے۔ مثلاً فرض نماز دن میں پانچ دفعہ ہے دنیا میں کہیں بھی چھ بار نہیں ہوتی، اذان نماز سے پہلے ہے کہیں بھی نماز کے بعد نہیں کہی جاتی، قربانی عیدالضحیٰ میں ہوتی ہے کہیں بھی عیدالفطر میں نہیں کی جاتی، اور اسی طرح بے شمار اعمال ہیں۔ اس کے برعکس بدعات دنیا کے ہر خطہ میں مختلف ہوتی ہیں، مثلاً نبی کریم ﷺ کا نام سن کر آنگوٹھے چومنا اذان سے پہلے الصلوة والسلام عليك يارسول الله پڑھنا، گیارہویں دینا، کسی کی وفات کے بعد چالیسواں کرنا برصغیر میں عام ہیں اور کہیں بھی نہیں ہیں، اسی طرح عید میلاد النبی ﷺ منانا ہر جگہ مختلف ہے، عرب ممالک میں فقط چھٹی ہوتی ہے، سوڈان اور افریقی ممالک میں وہاں کا خاص رقص کر کے عید میلاد منائی جاتی ہے، برصغیر اور خصوصاً پاکستان میں تو کوئی اور ہی رنگ ہوتا ہے۔ کہیں گھروں پہ چراغاں، کہیں ہری ہری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جھنڈیاں، کہیں گدھے اور گھوڑوں پہ بیٹھ کر جلوس نکالے جاتے ہیں اور شرکیہ نعتیں اور قوالیاں گائی جاتی ہیں۔

بدعت کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ دین کا لبادہ پہن کر عوام الناس کے سامنے آتی ہے، اور بظاہر اس میں کئے جانے والے سارے اعمال اسلام ہی کا حصہ معلوم ہوتے ہیں، مگر درحقیقت یہ اسلام کے نام پر بدترین دھوکہ اور عوام الناس کو اصل دین سے دور کرنے اور گمراہی کی دلدل میں دھکیلنے کی سازش ہے۔

بہرحال جہاں دشمنان اسلام نبی اکرم ﷺ کے لائے ہوئے دین میں نئی نئی بدعات ایجاد کر کے لوگوں کو گمراہ کرتے رہے، وہیں علمائے حق دین اسلام کی صاف ستھری تعلیمات کو عام کرتے رہے اور اسلام میں نئی نئی ایجاد کردہ بدعات کے خلاف علم جہاد بلند کرتے ہوئے عوام الناس کو یہ سمجھاتے رہے کہ دین کیا ہے اور بدعت کیا ہے۔ زیرنظر کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ یہ کتاب پہلے بھی شائع ہوچکی ہے، اور بعض احباب نے اسے عید میلاد النبی کی شرعی حیثیت کے نام سے بھی شائع کیا ہے۔ اب ہم اسے کمپوٹر کمپوزنگ کر کے دوبارہ آپ کی خدمت میں پیش کررہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو مؤلف رحمۃ اللہ علیہ اور ہم سب کے لئے صدقہ جاریہ بنائے اور مسلمانوں کو بدعات سے بچنے کی توفیق عطاء فرمائے...... آمین یارب العالمین

تقی الدین احمد بن کرم الدین السّلفی

27 شعبان 1427ھ بمطابق 20 ستمبر 2006ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

ارشادات

از

خطیب العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم

یہ بہت اہم بات ہے کہ ہم یہ جانیں کہ جس بات کو ہم نے اختیار کر رکھا ہے وہ بات اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق ہے بھی یا نہیں؟ اس لئے کہ اگر ایک شخص ایک مسئلہ کو دین سمجھ کر اختیار کئے رہے اور وہ مسئلہ دین کا نہ ہو تو پھر اِسے نہ صرف یہ کہ اس مسئلے پر عمل کرنے کا کوئی ثواب اور فائدہ نہ ہوگا بلکہ اُلٹا اسے گناہ ہوگا اور اس پر عمل کرنے والا اللہ کے عذاب کا مستحق ہوگا، اس کی رحمتوں سے دور ہوگا اور وہ اللہ کے غضب کا شکار ہوگا، آدمی وقت بھی ضائع کرے، جان بھی لگائے، اپنا آپ اس میں کھپائے اور فائدہ بھی کچھ نہ ہو، اس کام کے کرنے سے کیا حاصل ؟

کبھی کوئی شخص اس کھیت میں ہل نہیں چلاتا اور اس زمین کو پانی نہیں دیتا جس سے اسے کوئی فائدہ اور نتیجہ حاصل ہونے کی توقع نہ ہو، محنت آدمی وہاں کرتا ہے جدوجہد اور کوشش وکاوش وہاں صَرف کرتا ہے جہاں اسے کچھ حاصل ہونے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی توقع ہو اور جہاں اسے کسی چیز کے نہ صرف یہ کہ حاصل ہونے کی توقع نہ ہو بلکہ اپنی محنت کے رائیگاں جانے کے بعد اُلٹا سزا ملنے کا خدشہ ہو، آدمی وہاں کوشش وکاوش کرنے کے لئے آمادہ وتیار نہیں ہوتا۔

ہم اگر دنیا کے معاملات کے بارے میں اتنے ذہین، اتنے فطین، اتنے زیرک، اتنے دانا اور اتنے سمجھ دار واقع ہوئے ہیں، اس مختصری زندگی کی آسائش وکشائش کے لئے جو زندگی گنے چنے دنوں پر مشتمل ہے، اس مختصری زندگی کے لئے آدمی اتنی تگ ودو اور چھان پھٹک کرتا ہے کبھی اس نے اس زندگی کے لئے بھی غور وفکر کیا ہے جو زندگی کبھی ختم ہونے والی نہیں ہے اور جس زندگی کا پہلا دن حضرت محمد ﷺ کے فرمان کے مطابق پچاس ہزار سال طویل ہوگا، اس زندگی کے بارے میں کبھی سوچا ہے کہ جن عقائد ونظریات پر ہم عمل پیرا ہیں اور جو کچھ ہم کر رہے ہیں آخرت میں اس کے نتیجے میں کچھ حاصل ہوگا یا نہیں؟ کبھی ہم نے آخرت کی لامتناہی زندگی کے متعلق سوچا کہ جس چیز کو ہم نے دین سمجھ کر اپنایا ہوا ہے وہ دین ہے بھی کہ نہیں؟ کبھی ہم نے غور کیا ہے؟۔

آج ہر گروہ اس بات پہ خوش ہے جو اس کے پاس ہے: ﴿كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ﴾ ①

آج بدقسمتی یہ ہے کہ کچھ ہم سوچنے کے لئے تیار نہیں کچھ ہمارے گروہ ہمارے دماغوں پر پہرے بٹھائے ہوئے ہیں اور ہمیں سوچنے کی اجازت دینے کے لئے تیار نہیں انہوں نے مسئلہ بنالیا کہ اپنے سوا کسی کی بات ہی نہ سنو تاکہ گھر کی مچھلی

---

① سورۃ المؤمنون آیت53۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھر میں رہے، نہ کوئی دوسرا پانی دیکھے نہ اس کا اسے شوق ہو اور مسئلہ یہاں تک بنا لیا گیا ہے کہ جس نے دوسروں کی بات سن لی اس کا نکاح ٹوٹ گیا، مقصد صرف یہ ہے کہ لوگوں کو غلامی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کیا جائے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج پوری قوم کے اندر تحقیق کا مادہ ختم ہو چکا ہے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا وہی مذہب اختیار کر لیا، کبھی سوچنے کی زحمت گوارا نہیں کی کہ جو دین باپ دادا کا ہے اس کا دین اسلام سے کوئی تعلق ہے یا نہیں۔

آج ہماری کیفیت اس سلسلے میں بالکل ان لوگوں کی ہے جن کی طرف رب کائنات نے رحمت کائنات کو مبعوث کیا تھا اور جب آپ ﷺ نے اللہ کا کلام اِن کو سنایا انہوں نے اس کے جواب میں کوئی دلیل نہ پائی مجبور ہو کر کہنے لگے

﴿ بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَ نَا ﴾ ①

ہم تیری بات کا دلیل سے جواب نہیں دے سکتے ہم تو یہ جانتے ہیں کہ ہمارے باپ دادا ایسے ہی کرتے تھے جو ہم کر رہے ہیں، قرآن نے جواب میں کہا

﴿اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴾ ②

اے میرے محبوب ان سے کہو، اگر تمہارے باپ دادا بے عقل تھے تو تم نے بھی بے عقل ہی رہنا ہے؟ ہماری حالت بھی بالکل وہی ہے، ہم کہتے ہیں دین وہی ہے جو ہمارے آباؤ اجداد نے اختیار کر رکھا تھا۔

سن لو! ہم اللہ کے فضل و کرم سے اپنے مسلک کے کسی شخص کو یہ نہیں کہتے

---

① سورۃ البقرۃ آیت170۔

② سورۃ البقرۃ آیت170۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ تم دوسروں کی بات نہ سنو، ہم کہتے ہیں ساری کائنات کے لوگوں کی بات سنو، مانو صرف وہی جو رب کے قرآن میں ہو یا محمد ﷺ کے فرمان میں، ہمیں کوئی خطرہ نہیں اس لئے کہ جس کی دکان پر سودا کھرا ہو وہ دوسروں کی دکان پر جانے سے نہیں ڈرتا، ڈرتا وہ ہے جس کی دکان پہ سودا کھوٹا ہو، وہ جانتا ہے کہ اگر یہ بھولا پنچھی کسی دوسری دکان پر چلا گیا تو میری دکانداری ٹوٹ جائے گی۔

آؤ! آج حق کو حق سمجھ کر مانو! یہ نہ دیکھو کہ ہمارے اجداد و اسلاف اس پر کاربند تھے کہ نہیں، تمہارے اجداد و اسلاف کے بارے میں روزِ قیامت پوچھ گچھ نہ ہوگی، اس دن تم سے سوال تمہارے بارے میں ہوگا، تمہارے دین کے بارے میں تم سے پوچھا جائے گا۔

اب سوال یہ ہے کہ دین کس کا نام ہے ؟ كُلٌّ يَدَّعِي وَصْلًا لِلَيْلٰى ہر گروہ کہتا ہے کہ جسے میں اختیار کئے ہوئے ہوں وہ دین ہے۔

لوگو! سن لو! دین کسی بڑے کی بات کا نام نہیں ہے، دین نام ہے عرش والے کے قرآن کا اور مدینے والے کے فرمان کا، اس کے سوا اگر دین کسی چیز کا نام ہوتا تو محمد رسول اللہ ﷺ کو اپنی رحلت سے قبل اپنے ساتھیوں کو اس کی خبر دے کر جانا چاہیئے تھا............... واللہ الهادی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاَحۡسَنُ مِنۡكَ لَمۡ تَرَقَطُّ عَيۡنِىۡ ☆ وَاَجۡمَلُ مِنۡكَ لَمۡ تَلِدِ النِّسَآءُ

اے محمد ﷺ! میری آنکھ نے آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت کبھی نہیں دیکھا، اور آپ ﷺ سے زیادہ حسین وجمیل عورتوں نے نہیں جنا۔

لَا يُمۡكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

محمد رسول اللہ ﷺ، اشرف المخلوقات، فخر الاوّلین والآخرین، رحمۃ للعالمین خاتم النّبیین، شفیع المذنبین، سیّد العالمین، عدل وانصاف کے علمبردار، صدق وصفا کے پیکر، امانت ودیانت کے مجسّم، رحمت وشفقت کے معدن، ہدایت کے ضوفشاں آفتاب وماہتاب تھے۔

آپ ﷺ کے ساتھ محبت وعقیدت عین ایمان، آپ ﷺ کے فضائل وشمائل کا ہر وقت تذکرہ ایمان افروز وباعثِ رحمت، آپ ﷺ کی ولادتِ مبارکہ، آپ ﷺ کی صورت وسیرت، اخلاق وکردار اقوال وافعال، آپ ﷺ کی حیاتِ طیبہ اور زندگی کے ہر شعبہ کے صحیح حالات وواقعات اور اسوۂ حسنہ بلا پابندیٔ رسوم و قیود ہر وقت بیان کرنا موجبِ رحمت، کارِ ثواب، ذریعہ نزولِ برکات اور سببِ شفاعت ونجاتِ روزِ جزا ہے، آپ ﷺ کے محامد ومناقب کا ذکر مبارک دل کا سرور، آنکھوں کا نور اور راحت جانِ مسلم ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محبت وعقیدت کا معیار

ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا مقرب اور محبوب بننے کی کوشش کرے اور اپنے اعمال سے اللہ تعالیٰ کا قرب اور خوشنودی حاصل کرنے کی تگ ودو کرے، اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا اور محبت کیلئے ایک معیار اور ضابطہ مقرر فرمایا ہے، وہ ضابطہ ومعیار رسول اللہ ﷺ کی سنت کی پیروی اور اطاعت ہے۔

﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ﴾ ①

''اے محمد ﷺ کہہ دو: اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری تابعداری کرو، اللہ تعالیٰ تم کو اپنا محبوب بنالے گا۔''

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ ②

یعنی ''تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ (کی سیرت وذات) میں بہترین نمونہ موجود ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِيْ فَقَدْ اَحَبَّنِيْ وَمَنْ اَحَبَّنِيْ كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ۔ ③

یعنی ''جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ

---

① سورۃ آلِ عمران آیت 31۔

② سورۃ الاحزاب آیت 21۔

③ مشکوٰۃ 175 ،ترمذی کتاب العلم 2678۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔“

تمام عبادات مالی ہو یا بدنی، نفل ہو یا فرض اور ہر اچھے کام اور کارِ ثواب اُمور کی وضاحت و تفصیل رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمادی اور امت کے لئے عملی نمونہ قائم کر کے فرمادیا۔

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ هَوَاهُ تَبَعاً لِّمَا جِئْتُ بِهٖ۔ ①

”تم میں کوئی ایماندار نہیں بن سکتا جب تک کہ اس کی تمام خواہشات میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ ہو جائیں۔“

اصلِ عظیم

اسلام مکمل ضابطہ حیات، دستور العمل اور زندگی کے ہر شعبہ کے لئے راہ نمائی پیش کرتا ہے، حلال و حرام، جائز و ناجائز اُمور کا بیان، نیکی اور بدی کی تعیین، ثواب و عذاب امور کی تفصیل صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول محمد ﷺ ہی بیان کر سکتے ہیں کسی اور کو یہ حق قطعاً حاصل نہیں ہے۔

قرآنِ مجید میں بار بار اسی چیز کو ذہن نشین کرایا گیا ہے: ﴿اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ﴾ ②

”میں شرعی امور میں وحی اِلٰہی کے بغیر کسی کی پیروی نہیں کرتا۔“

① مشکوٰۃ 167۔ ② سورۃ یونس آیت15۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اور یہی حکم تمام مسلمانوں کو ہے: ﴿ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ﴾ ①

یعنی ''اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو تم پر نازل کیا گیا اس کی تابعداری کرو اور اس کے سوا کسی اور کی تابعداری مت کرو۔''

﴿ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ﴾ ②

یعنی ''اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔''

﴿ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ﴾ ③

یعنی ''جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔''

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ؎

مپندار سعدی کہ راہِ صفا

تواں رفت جز در پے مصطفٰے

یعنی ''سنتِ رسول اللہ ﷺ کی تابعداری کے بغیر ہرگز نہ عمل قبول ہوگا اور نہ نجات ہوگی۔''

صحیح عبادت اور کارِ ثواب امر کے لئے خلوصِ نیت کے ساتھ سنت رسول ﷺ میں اس امر کا پایا جانا اور موافق ہونا شرط ہے۔

پیرویٔ رسول ﷺ کی بجائے اپنی مرضی سے عمل کر کے انسان ثواب کی اُمید

---

① سورۃ الاعراف آیت 3۔

② سورۃ الانفال آیت 20۔

③ سورۃ النساء آیت 80۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہرگز نہیں رکھ سکتا، اس سلسلہ میں حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ ملاحظہ فرمائیں۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللّٰہ عنہما قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدَاللّٰہِ ابْنِ رواحۃ رضی اللہ عنہ فِیْ سَرِیَّۃٍ فَوَافَقَ ذٰلِکَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَغَدَا اَصْحَابُہُ،وَقَالَ اَتَخَلَّفُ وَاُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَلْحَقُہُمْ فَلَمَّا صَلّٰی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰہُ فَقَالَ مَا مَنَعَکَ اَنْ تَغْدُوَ مَعَ اَصْحَابِکَ،فَقَالَ اَرَدْتُّ اَنْ اُصَلِّیَ مَعَکَ ثُمَّ اَلْحَقُہُمْ،فَقَالَ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعاً مَّا اَدْرَکْتَ فَضْلَ غَدْوَتِہِمْ۔ ①

یعنی ''ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر کے ساتھ (کسی جنگ کے لئے) بھیجنے کا حکم دیا، بروز جمعہ علی الصبح روانہ ہونے کا حکم تھا، عبداللہ رضی اللہ عنہ کے تمام ساتھی علی الصبح روانہ ہو گئے، عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں پیچھے رہ کر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (جمعہ کی) نماز پڑھ کر ساتھیوں سے مل جاؤں گا، (مقصد یہ تھا کہ جہاد میں جا رہا ہوں شائد پھر رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نمازِ جمعہ پڑھنے کا موقع نصیب نہ ہو، جہاد کے ساتھ اس سعادت کو بھی حاصل کرلوں، اور مسجد نبوی ﷺ میں ایک جمعہ ایک ہزار جمعہ کے برابر درجہ رکھتا ہے) نمازِ جمعہ سے فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر بلایا اور پوچھا کہ صبح کے وقت تم اپنے ساتھیوں کے ساتھ کیوں

---

① رواہ الترمذی 527،مسند احمد 2317۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نہیں گئے ؟ عبداللہ ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے آپ ﷺ کے پیچھے جمعہ پڑھنے کا ارادہ کیا ہے، پھر ساتھیوں سے مل جاؤں گا، آپ ﷺ نے فرمایا اگر زمین کے خزانے اور دولت (اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے) خرچ کردو، تو پھر بھی ان لوگوں کے علی الصبح روانہ ہونے کی فضیلت حاصل نہیں ہوسکتی۔''

مقام غور یہ ہے کہ جمعہ فرض ہے، مسجد نبوی میں ایک ہزار جمعہ کا ثواب ہے، رسول اللہ ﷺ کی اقتداء وامامت میں جمعہ ادا ہو رہا ہے، لیکن رسول اللہ ﷺ کا فرمان علی الصبح روانہ ہونے کا تھا، اس کے مقابلہ میں عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے اپنی مرضی، اپنی رائے، اپنے خیال سے ایک عمل کیا اگرچہ نیت زیادہ ثواب حاصل کرنے کی تھی، لیکن رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے وقت پر روانہ ہوکر اطاعت نہ کی جس سے معلوم ہوا کہ اپنی مرضی اور خیال سے کی ہوئی نیکی شرفِ قبولیت حاصل نہیں کرسکتی بلکہ عمل کی قبولیت کے لئے رسول اللہ ﷺ کے نقشِ قدم پر چلنا ضروری ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدعت

بدعت ہر اس عقیدہ، نئی رسم اور عمل کو کہا جاتا ہے جو رسول اللہ ﷺ کے اسوۂ حسنہ، آپ ﷺ کے طریقہ وسیرت کے خلاف اور آپ ﷺ کے زمانہ خیر میں اس کا وجود نہ ملتا ہو، بلکہ بعد کی ایجاد ہو۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ھٰذا مَا لَیْسَ مِنْهُ فَھُوَ رَدٌّ۔ ①

یعنی ''جس شخص نے ہمارے اس (دین کے) معاملہ میں نئی بات، نئی رسم نکالی تو وہ مردود ہے۔''

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وَالْمُرَادُ بِهٖ اَمْرُالدِّیْن۔ ②

یعنی ''اس سے مراد دینی امر ہے۔''

حافظ ابن رجب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: کُلُّ مَنْ اَحْدَثَ فِی الدِّیْنِ مَالَمْ یَاذَنُ بِهِ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ فَلَیْسَ مِنَ الدِّیْنِ فِی شَیْءٍ۔ ③

یعنی ''جس نے دین کے اندر ایسی چیز ایجاد کی جس کی اجازت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے نہ دی ہو تو اس کا دین سے کوئی تعلق نہیں ہے۔''

① صحیح بخاری صفحہ 371 جلد 1 و صحیح مسلم صفحہ 77 جلد 2۔

② فتح الباری جلد 5 صفحہ 331۔

③ جامع العلوم والحکم صفحہ 42۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حافظ ابن رجب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اسی حدیث کے بعض الفاظ میں فِیْ اَمْرِنَا هٰذا کی جگہ صریح طور پر دین کا لفظ آیا ہے۔

وَفِیْ بَعْضِ اَلْفَاظِهٖ مَنْ اَحْدَثَ فِیْ دِیْنِنَا مَالَیْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ۔ ①

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَیْسَ عَلَیْهِ اَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ۔ ②

اور ابوداؤد میں مَنْ صَنَعَ اَمْرًا عَلٰی غَیْرِ اَمْرِنَا فَهُوَ رَدٌّ کے الفاظ ہیں۔ ③

یعنی ''جس نے ایسا عمل اور کام کیا جو ہمارا معمول نہیں ہے یا جس پر ہماری طرف سے کوئی سند نہیں ہے وہ مردود ہے۔''

بدعتی کے عمل برباد

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَبَی اللّٰهُ اَنْ یَّقْبَلَ عَمَلَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتّٰی یَدَعَ بِدْعَتَهٗ۔ ④

یعنی ''اللہ تعالیٰ نے بدعتی کے عمل کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے، تاوقتیکہ وہ اپنی بدعت کو چھوڑ نہ دے۔''

---

① جامع العلوم والحکم صفحہ 42۔

② صحیح بخاری صفحہ 1092 جلد 2 وصحیح مسلم صفحہ 77 جلد 2۔

③ ابوداؤد حدیث نمبر 4606۔

④ ابن ماجہ 50۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَّلَا صَلٰوةً وَّلَا صَدَقَةً وَّلَا حَجًّا وَّلَا عُمْرَةً وَّلَا جِهَادًا وَّلَا صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا، يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ۔ ①

یعنی ''اللہ تعالیٰ بدعتی کا نہ روزہ قبول کرتا ہے اور نہ نماز، نہ صدقہ، نہ حج، نہ عمرہ نہ جہاد، اور نہ کوئی نفلی عبادت اور نہ کوئی فرضی عبادت قبول کرتا ہے بدعتی اسلام سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے گوندے ہوئے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔''

بدعتی کا حشر

میدانِ حشر میں رسول اللہ ﷺ کی اُمت حوضِ کوثر سے جام بھر بھر کر پانی پیے گی حوضِ کوثر سے پانی پینے کے لئے ایک گروہ آگے بڑھے گا ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ میرے اور ان کے درمیان رکاوٹ ڈال دی جائے گی۔ فَأَقُوْلُ إِنَّهُمْ مِنِّي میں اللہ سے عرض کروں گا، یا اللہ! یہ میرے اُمتی ہیں۔ فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَآ أَحْدَثُوْا بَعْدَكَ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب دیا جائے گا آپ ﷺ نہیں جانتے ان لوگوں نے آپ ﷺ کے بعد کیا کیا بدعتیں، نئے نئے مسئلے (دین کے اندر) نکال لئے تھے، یہ سن کر رسول اللہ ﷺ فرمائیں گے سُحْقًا

① ابن ماجہ 49۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سُحْقًا سُحْقًا لِّمَنْ غَيَّرَ بَعْدِي دور ہو جاؤ، میری آنکھوں کے سامنے سے ہٹ جاؤ، جس نے میرے بعد میرے دین کو بدل دیا۔ ①

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 179ھ فرماتے ہیں: مَنِ ابْتَدَعَ فِي الْإِسْلَامِ بِدْعَةً يَرَاهَا حَسَنَةً فَقَدْ زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَانَ الرِّسَالَةَ لِأَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ ﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ﴾ (الآية) فَمَالَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ دِيناً فَلَا يَكُونُ الْيَوْمَ دِيناً۔ ②

''جو شخص اسلام میں نئی رسم نکالتا ہے جس کو وہ اچھا سمجھتا ہے تو اس نے یہ خیال کیا کہ محمد ﷺ نے رسالت (شریعت) کے پہنچانے میں خیانت کی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ''آج کے دن میں نے تمہارے لئے دین کو مکمل کردیا ہے'' لہٰذا جو چیز اس وقت دین نہ تھی وہ آج بھی دین نہیں بن سکتی۔''

مثلاً پانچ نمازوں کے لئے اذان کہنا بہت زیادہ ثواب ہے اور اذان کہنے والے کے لئے بڑی فضیلت حدیث میں وارد ہے، لیکن اگر کوئی شخص نمازِ عید الفطر اور نمازِ عید الاضحیٰ کے لئے اذان کہے گا تو وہ بدعت ہے، گناہ ہے ہرگز ثواب نہیں ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تابعین، آئمہ دین کسی سے بھی اس کا ثبوت نہیں ملتا۔

آیئے! قرآن وحدیث کے ان ہی اصولوں اور معیاروں کے مطابق ماہِ ربیع الاوّل کے جشن عید میلاد النبی ﷺ کو دیکھیں۔

---

① صحیح بخاری وصحیح مسلم۔

② الاعتصام للشاطبی صفحہ 37 جلد 1۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اسلامی عیدیں صرف دو ہیں

اس جشن کو اخبارات اور اشتہارات میں عید کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے لیکن جیسے کسی چیز کو حلال وحرام قرار دینا اور حدود وغیرہ کا تعین صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول محمد ﷺ کا حق ہے، اسی طرح اسلامی تہوار اور عیدین بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے متعین ومقرر شدہ ہیں۔

(1) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةِ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا فَقَالَ مَاهٰذَانِ الْيَوْمَانِ قَالُوْا كُنَّا نَلْعَبُ فِيْهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ بِهِمَا خَيْراً مِنْهُمَا يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ۔ ①

”حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو ان لوگوں کے سال میں دو دن مقرر تھے جن میں وہ کھیلتے (اور خوشیاں) مناتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا یہ دو دن کیسے ہیں؟ انہوں نے کہا زمانہ جاہلیت سے ہم ان دنوں میں کھیلتے اور خوشی مناتے چلے آ رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم کو ان کے بدلہ میں دو بہتر دن عطا فرما دیئے ہیں وہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن ہیں۔“

---

① ابو داؤد حدیث نمبر 1134، مشکوٰۃ حدیث نمبر 1439، فتح الباری۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تہوار کے طور پر منانے کے لئے شرعی عیدیں صرف دو ہیں اور ان دونوں کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے مقرر کیا ہے قَدْ اَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ کے الفاظ اسی بات کو ظاہر کر رہے ہیں۔

اب جو شخص کوئی اور عید منانے کے لئے ایجاد کرتا ہے تو وہ یقیناً احداث فی الدین وزیادہ فی الشریعة کا مرتکب ہو کر بدعت جاری کر رہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجالسِ میلاد کے ایجاد کی تاریخ

(2) میلاد النبی ﷺ کی مجالس و محافل اور اس کا جشن ساتویں صدی ہجری کے شروع تقریباً 604ھ میں سب سے پہلے منایا گیا۔ ①

اس کا اوّل موجد ابو سعید کوکبوری بن ابی الحسن علی بن بکتکین بن محمد الملقب الملك المعظم مظفر الدين صاحب اربل (موصل) المتوفی 18 رمضان 630ھ ہے یہ بادشاہ ان محفلوں میں بے دریغ پیسہ خرچ کرتا تھا، آلات لہو ولعب کے ساتھ راگ رنگ کی محفلیں منعقد کرتا تھا۔

مولانا رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں: وَقَدْ صَرَّحَ اَهْلُ التَّارِيْخِ بِاَنَّهٗ يَجْمَعُ اَصْحَابَ الْمَلَاهِيْ وَالْمَزَامِيْرِ فِيْ هٰذَا الْعَمَلِ وَيَسْمَعُ الْغِنَآءَ وَاَصْوَاتَ الَاتِ اللَّهْوِ وَيَرْقُصُ بِنَفْسِهٖ وَمَنْ هُوَ كَذٰلِكَ فَلَا شَكَّ فِيْ فِسْقِهٖ و ضَلَالَتِهٖ فَكَيْفَ يُسْتَنَدُ بَعْضُ مِثْلِهٖ وَيَعْتَمَدُ عَلٰى قَوْلِهٖ۔ ②

یعنی ''اہل تاریخ نے صراحت کی ہے کہ یہ بادشاہ بھانڈوں اور گانے والوں کو جمع کرتا اور گانے کے آلات سے گانا سنتا، اور خود ناچتا، ایسے شخص کے فسق اور گمراہی میں کوئی شک نہیں ہے، اس جیسے کے فعل کو کیسے روا اور اس کے قول پر کیسے اعتماد کیا جا سکتا ہے۔''

---

① ابن خلکان صفحہ 381۔

② فتاویٰ رشیدیہ صفحہ 32۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختصر کیفیت اس فسق کی اور ایجاد اس بدعت کی یہ ہے کہ مجلس مولود کے اہتمام میں بیس (20) قبے لکڑی کے بڑے عالی شان بنواتا، اور ہر قبہ میں پانچ پانچ طبقے ہوتے، ابتداء صفر سے ان کو تزئین کر کے ہر طبقہ میں ایک ایک جماعت راگ گانے والوں ٹپہ خیال گانے والوں اور باجے کھیل تماشے ناچ کود کرنے والوں کی بٹھائی جاتی اور بادشاہ مظفر الدین خود مع اراکین و ہزارہا مخلوق قرب و جوار کے ہر روز بعد از عصر ان قبوں اور طبقوں میں جا کر ناچ رنگ وغیرہ سن کر خوش ہوتا اور خود ناچتا، پھر اپنے قبہ میں تمام رات راگ رنگ، لہو ولعب میں مشغول رہتا، اور قبل دو روز ایام مولد کے اونٹ، گائیں، بکریں بے شمار طبلوں اور آلات گانے ولہو کے ساتھ جتنے اس کے یہاں تھے نکال کر میدان میں ان کو ذبح کرا کر ہر قسم کے کھانے تیار کرا کر اہل مجالس لہو کو کھلاتا اور شب مولود کو کثرت سے راگ قلعہ میں گواتا تھا۔

چنانچہ تاریخ ابن خلکان میں ہے: فَاِذَا کَانَ اَوَّلُ صَفَرٍ زَیَّنُوْا تِلْکَ الْقِبَابَ بِاَنْوَاعِ الزِّیْنَۃِ الْفَاخِرَۃِ الْمُتَجَمِّلَۃِ وَقَعُدَ فِیْ کُلِّ قُبَّۃٍ جَوْقٌ مِّنَ الْمُغَانِیْ وَجَوْقٌ مِّنْ اَرْبَابِ الْخِیَالِ وَمِنْ اَصْحَابِ الْمَلَاھِیْ وَاَیْضاً فِیْہِ فَکَانَ مُظَفَّرُالدِّیْنِ یَنْزِلُ کُلَّ یَوْمٍ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ وَیَقِفُ عَلٰی قُبَّۃٍ قُبَّۃٍ اِلٰی اٰخِرِھَا وَیَسْمَعُ غِنَآءَ ھُمْ وَیَتَفَرَّحُ عَلٰی خِیَالَاتِھِمْ وَاَیْضاً فِیْہِ فَاِذَا کَانَ قَبْلَ الْمَوْلِدِ بِیَوْمَیْنِ اَخْرَجَ مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ شَیْئًا کَثِیْراً زَائِدًا عَنِ الْوَصْفِ وَزَفَّھَا بِجَمِیْعِ مَا عِنْدَہٗ مِنَ الطُّبُوْلِ وَالْمَغَانِیْ وَالْمَلَاھِیْ حَتّٰی یَاتِیَھَا اِلَی الْمَیْدَانِ ثُمَّ یَشْرَعُوْنَ فِیْ نَحْرِھَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَنْصِبُوْنَ الْقُدُوْرَ وَيَطْبَخُوْنَ الْاَلْوَانَ الْمُخْتَلِفَةَ فَاِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْمَوْلِدِ عَمَلَ السَّمَاعَاتِ بَعْدَ اَنْ يُّصَلِّي الْمَغْرِبَ فِيْ الْقَلْعَةِ۔ ①

موجودہ دور میں ان محفلوں میں ٹوسٹ ناچ، بھنگڑا ناچ چرخے اور آلات موسیقی کے گانوں کی دھنوں پر لوگ رقصاں ہوتے ہیں اور زرق برق لباس کے ساتھ مرد وزن کا اختلاط (میل ملاپ) ہوتا ہے، حالانکہ رسول اللہ ﷺ گانے ختم کرنے اور آلاتِ موسیقی توڑنے، مٹانے کے لئے آئے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اَمَرَنِیْ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيْرِ۔ ②

یعنی ''اللہ تعالیٰ نے مجھے ان آلاتِ لہو کو مٹا دینے کا حکم دیا ہے جو ہاتھ سے بجائے جاتے ہیں اور جو منہ (باجے وغیرہ) سے بجائے جاتے ہیں۔''

محفل میلاد کے جواز کا فتویٰ دینے والا اور اس کے لئے مواد جمع کرنے والا ایک دنیا پرست جھوٹا اور بے دین آدمی تھا، بادشاہ نے اس کے صلہ میں اس کو ایک ہزار اشرفی انعام دی تھی۔ ③ اس کا نام ابوالخطاب عمر بن الحسن المعروف بابن وحية الكلبي متوفی 633ھ ہے۔

(3) حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: قَالَ ابْنُ النَّجَّارِ رَاَيْتُ النَّاسَ مُجْتَمِعِيْنَ عَلٰى كِذْبِهٖ وَضُعْفِهٖ۔ ④

---

① فتاویٰ رشیدیہ صفحہ 132، تاریخ ابن خلکان صفحہ 437 طبع قدیم (ملخصًا)

② مشکوۃ، مسند احمد۔

③ ابن خلکان صفحہ 381۔ ④ لِسان المیزان صفحہ 336 جلد 4۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''ابن نجار کہتے ہیں کہ میں نے تمام لوگوں کو اس کے جھوٹے اور ضعیف ہونے پر متفق پایا۔''

(4) كَثِيْرُ الْوَقِيْعَةِ فِي الْاَئِمَّةِ وَفِي السَّلَفِ مِنَ الْعُلَمَآءِ خَبِيْثُ اللِّسَانِ اَحْمَقُ شَدِيْدُ الْكِبْرِ قَلِيْلُ النَّظَرِ فِيْ اُمُوْرِ الدِّيْنِ مُتَهَاوِنًا۔ ①

یعنی ''وہ آئمہ دین اور سلف صالحین کی شان میں گستاخی کرنے والا اور خبیث زبان والا تھا، بڑا احمق اور متکبر تھا اور دین کے کاموں میں بڑا بے پروہ اور سُست تھا۔''

(5) محمد ﷺ اپنی پیدائش کے بعد 63 برس اور خلعت نبوت سے سرفراز ہونے کے 23 برس بعد تک اس دنیا میں زندہ رہے، ہر سال ماہِ ربیع الاوّل آیا لیکن کسی ایک سال بھی رسول اللہ ﷺ نے اپنے میلاد کا جشن نہیں منایا اور نہ منانے کا حکم دیا۔

(6) آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کے سچے جانشین جانثار خلفائے راشدین خلیفہ اوّل عبداللہ بن عثمان ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، خلیفہ ثانی عمر فاروق رضی اللہ عنہ، خلیفہ ثالث عثمان غنی رضی اللہ عنہ، خلیفہ چہارم علی رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت مبنی بر صداقت تیس [30] سال تک رہا لیکن کسی ایک سال بھی یہ سالگرہ، یہ جشن نہیں منایا نہ کچھ اہتمام کیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا دور 110ھ تک ان کے شاگردان تابعین رحمہم اللہ کا دور 180ھ تک رہا، ان کے بعد آئمہ اربعہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا دور 241ھ تک رہا، کسی صحابی، کسی تابعی،

① لسان المیزان صفحہ 336 جلد 4۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کسی امام، کسی محدث و مجتہد نے ربیع الاوّل کے پروگرام کا اہتمام نہیں کیا، شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتب میں مجلس میلاد النبی ﷺ کا نام ونشان نہیں ملتا کیا یہ تمام محبت رسول ﷺ کے جذبۂ صادق سے سرشار نہ تھے، کیا ان کو ثواب کی ضرورت نہ تھی۔

یقیناً وہ سچے تابعدار، جذبۂ حب رسول ﷺ جان ومال سے زیادہ عزیز تھا تو پھر یاد رکھیئے جو کام ان کے پروگرام میں نہیں آیا وہ دین اور ثواب نہیں ہوسکتا۔

(7) تاریخ ولادت میں مؤرخین نے اختلاف کیا ہے، طبری وابن خلدون 12، اور ابوالفداء نے 10 لکھی ہے مگر سب کا اتفاق ہے کہ دوشنبہ (سوموار) کا دن 9 / ربیع الاوّل کے سوا کسی اور تاریخ سے مطابقت نہیں کھاتا اس لئے 9 / ربیع الاوّل ہی صحیح ہے۔ ①

شبلی نعمانی نے بھی 9 / ربیع الاوّل کو صحیح قرار دیا ہے۔ ②

جب تاریخ ولادت میں اختلاف ہے تو معلوم ہوا کہ یومِ ولادت کا اہتمام نہیں کیا جاتا تھا اور خود اس کا مؤجد بھی اسی اختلاف کی وجہ سے یہ جشن ایک سال 8 / دوسرے سال 12 / ربیع الاوّل کو منایا کرتا تھا۔

وَكَانَ يَعْمَلُهُ سَنَةً فِيْ ثَامِنِ الشَّهْرِ وَسَنَةً فِيْ ثَانِيْ عَشْرَةَ لِاَجْلِ الْاِخْتِلَافِ الَّذِيْ فِيْهِ۔ ③

جب تاریخ ولادت تحقیقی طور پر 9 / ربیع الاوّل ہے، 12 / ربیع الاوّل کے تمام

---

① رحمۃ للعالمین صفحہ 40 جلد 1۔

② سیرت النبی۔ ③ ابن خلکان صفحہ 437۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پروگرام غلط ہو گئے۔

(8) اگر بفرض محال مان لیا جائے کہ آپ ﷺ کا یومِ ولادت 12 / ربیع الاوّل ہے تو آپ ﷺ کی وفات بھی 12 / ربیع الاوّل 11ھ یومِ دوشنبہ کو ہوئی تھی۔

عقل یہ فیصلہ کرتی ہے اور مشاہدہ اس کی گواہی دیتا ہے کہ اگر خوشی اور غم ایک جگہ جمع ہو جائیں تو خوشی پر غم غالب ہوتا ہے اور خوشی کے تمام پروگرام تاریخ نکاح، ولیمہ وغیرہ ملتوی کر دیئے جاتے ہیں اور لوگوں کے چہروں پر غمی کے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں، آپ ﷺ کی پیدائش صبح صادق کے وقت اور آپ ﷺ کی وفات چاشت کے وقت ہے غور فرمائیں کیا کرنا چاہیے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وَمَا رَأَيْتُ يَوْماً كَانَ أَقْبَحَ وَلَا أَظْلَمَ مِنْ يَوْمٍ مَّاتَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ①

یعنی "رسول اللہ ﷺ کی وفات کا دن قبیح اور تاریک ترین دن تھا۔"

فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ۔ ②

یعنی "آپ ﷺ کی وفات کے دن ہر چیز تاریک ہو گئی۔"

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کی وفات سے سخت غمگین ہو گئے: حَزِنُوا عَلَيْهِ۔

(9) اگر دیگر قوموں کی دیکھا دیکھی میں شروع کیا گیا ہے کہ وہ اپنے پیشواؤں کے ایام مناتے ہیں تو یہ بھی غلط ہے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے

---

① دارمی (مقدمة) 88، مسند احمد۔

② ابن ماجہ، مسند احمد۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ۔ ①
یعنی ”جو کسی قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے وہ ان ہی سے ہے۔“

(10) آپ ﷺ کی پیدائش سوموار کے دن ہے، اس دن روزہ رکھنے کا ذکر حدیث میں آیا ہے: عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ فَقَالَ فِيْهِ وُلِدْتُّ وَفِيْهِ اُنْزِلَ عَلَيَّ۔ ②
یعنی ”رسول اللہ ﷺ سے سوموار کے دن روزہ رکھنے کے متعلق سوال کیا گیا آپ ﷺ نے فرمایا اس دن میری ولادت اور بعثت ہوئی ہے۔“

(11) رسول اللہ ﷺ نے خود سالگرہ منانے سے منع فرمایا ہے، اور اصل چیز آپ ﷺ پر درود شریف پڑھنا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِیْ عِيْدًا وَّصَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِیْ حَيْثُ كُنْتُمْ۔ ③
یعنی ”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبریں مت بناؤ (یعنی نماز و دعاء اور قراءت وغیرہ سے خالی مت رکھو یا میت کو گھر میں دفن نہ کرو بلکہ عام قبرستان میں دفن کرو) اور میری قبر کو عید نہ بناؤ اور مجھ پر درود شریف پڑھو جہاں کہیں تم ہو گے درود مجھ کو پہنچ جائے گا۔“

① ابوداؤد حدیث نمبر 4031، مشکوۃ حدیث نمبر 4347۔
② صحیح مسلم 194۔
③ ابوداؤد، حدیث نمبر 2042، مشکوۃ 926، نسائی۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عید عام طور پر اسی کو کہا جاتا ہے جو سال میں یومِ مقرر پر اجتماعِ عام ہوتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے اسی سے روکا ہے، جو اجتماع جس شکل میں ثابت ہے درست ہے، ربیع الاوّل کا اجتماع اور پروگرام ثابت نہیں ہے۔

(12) ہر سال 12 / ربیع الاوّل کو رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک کی شبیہ مثیل اور نقلی تصویر لکڑی، کپڑے اور کاغذوں وغیرہ سے تیار کی جاتی ہے یہ رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کی قبر اقدس کی توہین ہے۔

عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اُمَّ سَلْمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ذَكَرَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنِيْسَةً رَأَتْهَا بِاَرْضِ الْحَبْشَةِ وَمَا فِيْهَا مِنَ الصُّوَرِ فَقَالَ اُولٰئِكَ اِذَا مَاتَ فِيْهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ اَوِ الْعَبْدُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلٰى قَبْرِهٖ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوْا فِيْهِ تِلْكَ الصُّوَرَ اُولٰئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللّٰهِ۔ ①

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ملک حبشہ کے ایک گرجے اور اس میں تصاویر کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا ان میں سے جب کوئی نیک آدمی مرجاتا تھا تو اس کی قبر پر مسجد بنا کر اس میں یہ تصویریں بنا دیتے تھے، اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ (بنانے والے) بدترین مخلوق ہیں۔"

① صحیح بخاری وصحیح مسلم۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فیصلہ

(13) عَنْ اَبِی الْهَیَّاجِ الْاَسَدِیِّ قَالَ قَالَ لِیْ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ اَلَا اَبْعَثُكَ عَلٰی مَا بَعَثَنِیْ عَلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا تَدَعَ تِمْثَالًا اِلَّا طَمَسْتَهٗ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا اِلَّا سَوَّیْتَهٗ۔ ①

''ابو ہیاج اسدی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا کہ میں آپ کو اس کام پر بھیجتا ہوں جس کام پر رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا تھا، ہر جاندار کی تصویر مٹا دو اور ہر اونچی قبر کو برابر کر دو۔''

اللہ کے رسول ﷺ بنے ہوئے قبوں گنبدوں کو گرانے کا حکم دے رہے ہیں لیکن آپ ﷺ کے امتی پوری ڈھٹائی کے ساتھ یہ سب کچھ بنا رہے ہیں، بے نماز اور داڑھی منڈھے ان محفلوں میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔

تَعْصِی الرَّسُوْلَ وَاَنْتَ تَظْهِرُ حُبَّهٗ هٰذَا لَعُمْرِیْ فِی الْقِیَاسِ بَدِیْعٌ
لَوْ كَانَ حُبُّكَ صَادِقًا لَاَطَعْتَهٗ لِاَنَّ الْمُحِبَّ لِمَنْ یُّحِبُّ مُطِیْعٌ

یعنی ''تو رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کر کے محبت کا اظہار کرتا ہے، بڑی ہی عجیب بات ہے، اگر تیری محبت سچی ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرتا کیونکہ محب محبوب کا اطاعت شعار ہوتا ہے۔''

---

① صحیح مسلم۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میلاد میں قیام کرنا

(14) مولود پڑھنے والے مولود پڑھنے کے بعد اہل مجلس کو کہتے ہیں کہ سب کھڑے ہو کر سلام پڑھو کیونکہ حضور ﷺ خود یا آپ ﷺ کی روح تشریف لاتی ہے، یہ سراسر حرام ہے۔

وَيَقُومُونَ عِنْدَ تَوَلُّدِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَزْعَمُونَ اَنَّ رُوْحَهٗ تَجِيْءُ وَيَحْضِرُ فَزَعْمُهُمْ بَاطِلٌ بَلْ هٰذَا الْاِعْتِقَادُ شِرْكٌ وَّقَدْ مَنَعَ الْاَئِمَّةُ الْاَرْبَعَةُ عَنْ مِّثْلِ هٰذَا۔ ①

یعنی ''لوگ رسول اللہ ﷺ کی ولادت کا ذکر سنکر (محفلِ میلاد میں) کھڑے ہو جاتے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کی روح تشریف لاتی ہے اور آپ ﷺ حاضر ہوتے ہیں، لوگوں کا یہ خیال باطل ہے بلکہ ایسا اعتقاد شرک ہے اور چاروں اماموں نے اس قسم کے عقیدوں سے منع کیا ہے۔''

غور فرمائیں یہ حنفی فقہ کا فتویٰ ہے۔

(15) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوْا اِذَا رَاَوْهُ لَمْ يَقُوْمُوْا لِمَا يَعْلَمُوْنَ مِنْ كَرَاهِيَتِهٖ لِذَالِكَ۔ ②

---

① تحفة القضاة، انوار التوحید صفحہ 335۔

② ترمذی حدیث نمبر 2754، مشکوٰۃ حدیث نمبر 4698۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی ''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو رسول اللہ ﷺ سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہ تھی، آپ ﷺ کو دیکھ کر وہ کھڑے نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے لئے قیام کو برا جانتے ہیں۔''

ایک دفعہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: لَاتَقُوْمُوْ کَمَا یَقُوْمُ الْاَعَاجِمُ یُعَظِّمُ بَعْضُھُمْ بَعْضاً۔ ①

''مجھے دیکھ کر مت کھڑے ہوا کرو جیسے عجمی (بے دین لوگ) ایک دوسرے کی تعظیم کی خاطر کھڑے ہو جاتے ہیں۔''

جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی میں اپنے لئے قیام سے منع فرما دیا تو آپ ﷺ کی وفات کے بعد آپ ﷺ کا ذکر مولود سن کر کھڑے ہونے کی اجازت کہاں سے مل گئی، معلوم ہوا یہ بناوٹی اور جھوٹی محبت ہے جس کی کوئی سند نہیں۔

طعام

(16) حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا۔

سوال: پختنِ طعام در ایام ربیع الاول برائے خدا و رسانیدن ثواب آن بروحِ پُرفتوح حضرت سرورِ کائنات ﷺ یا حضرت امام حسین علیہ السلام در ایام محرم و دیگر آلِ اَطہار سید مختار صحیح است یا نہ ؟

---

① مشکوۃ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"ربیع الاول کے موقع پر کھانا پکانا اللہ کے واسطے اور رسول اللہ ﷺ کی روح کو اس کا ثواب پہنچانا یا ماہ محرم کے موقع پر حسین علیہ السلام اور دیگر آل بیت کی ارواح کے لئے کھانا تقسیم کرنا صحیح ہے یا نہیں ؟۔"

جواب: برائے ایں کار وقت و روز تعین نمودن و ماہے مقرر کردن بدعت است و ہر چیز کہ برآں ترغیب صاحب شرع و تعیین وقت نباشد آں فعل عبث و مخالف سنت سید الانام و مخالفتِ سنت حرام است پس ہرگز روا نہ باشد۔ ①

یعنی "اس کام کے لئے وقت اور دن کی تعیین اور مہینہ خاص کرنا بدعت ہے اور ہر وہ کام جس پر شارع کی ترغیب اور وقت کی تعیین نہ ہو وہ عبث بے فائدہ اور سنت کے مخالف ہے اور سنت کی مخالفت حرام ہے لہٰذا بالکل جائز نہیں ہے۔"

(17) شرع میں جس جگہ اور جس کام میں خرچ کرنے کی اجازت نہ آئی ہو اس میں خرچ کرنا اسراف اور فضول خرچی ہے، فضول خرچی کرنے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوٓا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ﴾ ②

یعنی "فضول خرچی کرنے والے شیطان کے ساتھی ہیں۔"

چونکہ ان مجلسوں کا ثبوت نہ قرآن میں ہے نہ حدیث میں اور نہ فقہ کی معتبر کتب میں، لہٰذا ان کی آرائش وغیرہ پر خرچ کرنا درست نہیں ہے، فضول خرچی اور گناہ ہے۔

---

① فتاویٰ عزیزیہ صفحہ 93۔

② سورۃ بنی اسرائیل آیت 27۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مولانا ابوالکلام آزاد رحمۃ اللہ علیہ

مولانا ابوالکلام آزاد رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب لکھا ہے:۔

تم اپنے گھروں کو، مجلسوں کو آباد کرتے ہو مگر تمہیں اپنے دل کی اُجڑی ہوئی بستی کی بھی کچھ خبر ہے ؟

تم کافوری شمعوں کی قندیلیں روشن کرتے ہو مگر اپنے دل کی اندھیاری کو دور کرنے کے لئے کوئی چراغ نہیں ڈھونڈتے ؟

تم پھولوں کے گلدستے سجاتے ہو، مگر آہ! تمہارے اعمالِ حسنہ کا پھول مرجھا گیا ہے۔

تم گلاب کے چھینٹوں سے اپنے رومال و آستین کو معطر کرنا چاہتے ہو، مگر آہ! تمہاری غفلت، کہ تمہاری عظمتِ اسلامی کی عطر بیزی سے دنیا کی مشامِ روح یکسر محروم ہے۔ ①

تَمَّت بِالْخَیر

① ولادتِ نبوی صفحہ 33۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فضیلۃ الشیخ کرم الدین السّلفی رحمۃ اللہ علیہ

کی چند کتب ورسائل

(1) امام ابوحنیفہ کی قانون ساز کمیٹی کی حقیقت۔

(2) رکعات تراویح اور علمائے احناف۔

(3) ترجمہ: تمباکو نوشی کا شرعی حکم (محمد بن ابراہیم ال الشیخ رحمہ اللہ)

(4) غائبانہ نماز جنازہ۔

(5) تحذیر من البدع (ترجمہ) بدعات مروجہ (للشیخ عبدالعزیز بن باز)

(6) ولادت باسعادت اور ربیع الاوّل۔

(7) نماز میں سورۃ فاتحہ، احادیث صحیحہ و آثار سلف کی روشنی میں۔

(8) تین اہم مسئلے (زبان سے نیت کرنے کا حکم اور نماز میں ہاتھ باندھنے کا محل)

(9) آمین بالجہر۔

(10) اہداء ثواب اور قرآن خوانی۔

(11) ماہ محرم اور ہمارا عمل۔

(12) سیرت امام مسلم رحمہ اللہ۔

(13) بخاری کتاب الصلوٰۃ (ترجمہ مولانا داود راز دہلوی)

(14) معراج النبی ﷺ اور ماہ رجب۔

(15) اصلاحِ معاشرہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

ہماری دیگر کتابیں

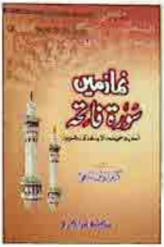

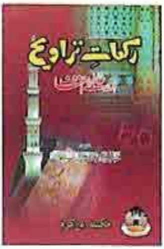

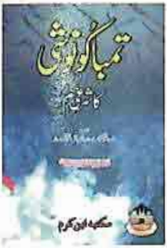

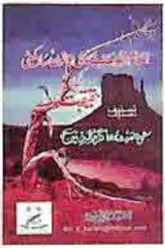

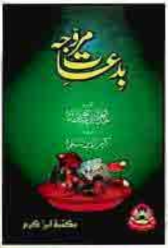

مکتبۃ ابن کرم